خطبہ بغیر نقطہ

یہ خطبہ حضرت امیر المومنین کے معجزات میں شمار کیا جاتا ہے۔ اس خطبہ میں اول تا آخر کسی بھی لفظ میں نقطہ نہیں ہے۔ حالانکہ زبان عرب میں نقطہ کے بغیر کوئی جملہ استعمال کرنا بہت ہی مشکل ہے۔ لیکن فصاحت و بلاغت کے شہسوار علی بن ابی طالب نے ایسا خطبہ ارشاد فرمایا جس کے جملوں میں کوئی نقطہ موجود نہیں ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَلِكِ الْمَحْمُوْدِ، الْمَالِكِ الْوَدُوْدِ مُصَوِّرِ كُلِّ

میں اللہ کی حمد کرتا ہوں جو بادشاہ ہے، حمد کردہ مالک ہے محبت کرنے والا، ہر مولود

مَوْلُوْدٍ، وَمَآلِ كُلِّ مَطْرُوْدٍ، سَاطِحِ الْمِهَادِ وَمُوَطِّدِ

کا مصور اور ہر ٹھکرائے ہوئے کی بازگشت ہے۔ فرش زندگی کا بچھانے والا، پہاڑوں کا قائم

الْاَوْطَادِ، وَمُرْسِلِ الْاَمْطَارِ وَمُسَهِّلِ الْاَوْطَارِ، عَالِمِ

کرنے والا، بارش کا بھیجنے والا اور سختیوں کو آسان کرنے والا ہے۔ وہ اسرار کا

الْاَسْرَارِ وَمُدْرِكِهَا، وَمُدَمِّرِ الْاَمْلَاكِ وَمُهْلِكِهَا،

جاننے والا مدرک اور ملکوں کا چلانے والا اور ان کو برباد کرنے والا ہے

وَمُكَوِّرِ الدُّهُوْرِ وَمُكَرِّرِهَا، وَمُوْرِدِ الْاُمُوْرِ وَمُصَدِّرِهَا،

اور زمانوں کو گردش دینے والا، ان کا لوٹانے والا اور امور کا مورد و مصدر ہے۔

عَمَّ سِمَاحُهُ وَكَمَلَ رِكَامُهُ، وَهَمَلَ، طَاوَعَ السُّؤَالَ

اس کی سخاوت عام ہے اور اس کا انتظام کامل ہے۔ اس نے مہلت دی ہے اور سوال و امید میں

وَالْأَمَلَ، وَأَوْسَعَ الرَّمَلَ وَأَرْمَلَ، أَحْمَدُهُ حَمْدًا مَمْدُودًا،

مطاوعت پیدا کی ہے اور رمل اور ارمل کو وسعت دی۔ میں اس کی حمد کرتا ہوں ایسی حمد جو کہ طویل

وَأُوَحِّدُهُ كَمَا وَحَّدَ الْأَوَّاهُ، وَهُوَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ لِلْأُمَمِ سِوَاهُ

ہے اور اس کی توحید بیان کرتا ہوں جیسا کہ اس کی طرف رجوع ہونے والوں نے بیان کیا ہے۔

وَلَا صَادِعَ لِمَا عَدَّلَهُ وَسَوَّاهُ أَرْسَلَ مُحَمَّدًا عَلَمًا

وہی وہ خدا ہے کہ امتوں کا اس کے سوا کوئی خدا نہیں، کوئی اس شخص کا بگاڑنے والا نہیں جس کو اس

لِلْإِسْلَامِ وَإِمَامًا لِلْحُكَّامِ مُسَدِّدًا لِلرِّعَاعِ وَمُعَطِّلَ

نے درست کیا ہو۔ اس نے محمد کو اسلام کا علم اور حکام کا امام رذیلوں کا روکنے والا اور "ود" اور

أَحْكَامِ وُدٍّ وَسِوَاعٍ، أَعْلَمَ وَعَلَّمَ، وَحَكَمَ وَأَحْكَمَ،

"سواع" (دو بتوں کے نام) کے احکام کو باطل کرنے والا بنا کر بھیجا۔ اس نے تعلیم دی اور حکم

وَأَصَّلَ الْأُصُولَ، وَمَهَّدَ وَأَكَّدَ الْمَوْعُودَ وَأَوْعَدَ أَوْصَلَ

دیا اور اصولوں کو مقرر کیا اور ہدایت کی وعدہ وفائی کی تاکید کی اور اللہ نے اکرام کو اس کے ساتھ

اللّٰهُ لَهُ الْإِكْرَامَ، وَأَوْدَعَ رُوحَهُ السَّلَامَ، وَرَحِمَ آلَهُ وَأَهْلَهُ

متصل کر لیا اور ودیعت کی روح کو سلامتی کے ساتھ اور اس پر رحم اور اس کے اہل بیت کو مکرم کیا۔

الْكِرَامَ، مَا لَمَعَ رَائِلٌ وَمَلَعَ دَالٌّ، وَطَلَعَ هِلَالٌ، وَسُمِعَ

جب تک سراب کی چمک باقی ہے اور چاند روشن ہے اور ہلال کو دیکھنے والا

إِهْلَالٌ، إِعْمَلُوا رَعَاكُمُ اللهُ أَصْلَحَ الْأَعْمَالِ

ستارہ ہے، جان لو! خدا تم سے رعایت کرے تمہارے اعمال کی اصلاح کرے، حلال کے

وَاسْلُكُوا مَسَالِكَ الْحَلَالِ، وَاطْرَحُوا الْحَرَامَ

راستوں پر گامزن رہو اور حرام کو ترک کرو

وَدَعُوهُ، وَاسْمَعُوا أَمْرَ اللهِ وَعُوهُ، وَصِلُوا

اور حکم خدا کو مانو، اس کی حفاظت کرو اور صلہ رحم کرو

الْأَرْحَامَ وَرَاعُوهَا وَعَاصُوا الْأَهْوَاءَ وَارْدَعُوهَا،

اور اس کی رعایت کرو اور خواہشات کی مخالفت کرو، ان کو چھوڑ دو

وَصَاهِرُوا أَهْلَ الصَّلَاحِ وَالْوَرَعِ وَصَارِمُوا

اور نیکوکاروں اور صاحبان تقویٰ کی مصاحبت اختیار کرو، اور صاحبان لہو ولعب اور لالچیوں سے

رَهْطَ اللَّهْوِ وَ الطَّمَعِ، وَمَصَاهِرُكُمْ أَطْهَرُ

جدائی اختیار کرو۔ تمہارے ہم صحبت لوگ معاملات کی حیثیت سے پاک و پاکیزہ ہوں اور

الْأَحْرَارِ مَوْلِدًا وَأَسْرَاهُمْ سُؤْدُدًا، وَأَحْلَاهُمْ

سرداری کی حیثیت سے منتخب ہوں اور بحیثیت میزبان کے شیریں بیان ہوں اور آگاہ ہو کہ اس

مَوْرِدًا، وَهَا هُوَ أَمَّكُمْ وَحَلَّ حَرَمَكُمْ مُمَلِّكًا

نے حرام کیا ہے تمہاری ماؤں کو اور حلال کیا ہے تمہاری بیویوں کو اور مالک بنایا ہے تم کو تمہاری

عَرُوسَكُمُ الْمُكَرَّمَ وَمَاهِرٌ لَهَا كَمَا مَهَرَ

مکرم دلہنوں کا اور بنایا ہے تم کو ان کا مہر دینے والا جیسا کہ رسول اللہ نے ام سلمہ کا مہر ادا کیا۔ وہ

رَسُوْلُ اللّٰهِ أُمَّ سَلَمَةَ، وَهُوَ أَكْرَمُ صِهْرٍ أَوْدَعَ

خسر کی حیثیت سے بزرگ ترین ہستی ہیں۔ انہوں نے اولاد چھوڑی اور مالک بنایا ہر اس چیز کا

الْأَوْلَادَ وَمَلَّكَ مَا أَرَادَ وَمَا سَهَا مُمَلِّكُهُ وَلَا

جو انہوں نے چاہا۔ اس مالک بنانے والے نے نہ ہی سہو کیا اور نہ وہم و غفلت۔ میں اللہ سے

وَهَمَ وَلَا وَكَسَ مُلَاحِمُهُ وَلَا وَصَمَ، أَسْأَلُ اللّٰهَ

تمہارے لئے سوال کرتا ہوں کہ ان کے وصال کی اچھائیاں تمہیں ملیں اور ان کی سعادت کی

لَكُمْ أَحْمَادَ وِصَالِهِ، وَدَوَامَ إِسْعَادِهِ، وَأَلْهَمَ كُلًّا

مداومت حاصل ہو اور اصلاح حال کی اور اس کے مآل و معاد کے سامان کے لئے الہام

إِصْلَاحَ حَالِهِ وَالْإِعْدَادَ لِمَآلِهِ وَمَعَادِهِ وَلَهُ

کرے یعنی اس کی دنیا و آخرت کی بہبودی کے لئے خواہش کرتا ہوں۔ حمد ہمیشگی اسی کے لئے

الْحَمْدُ السَّرْمَدُ وَالْمَدْحُ لِرَسُوْلِهِ أَحْمَدَ

ہے اور مدح اس کے رسول کے لئے ہے جس کا نام احمد ہے۔

Presented By Shian-e-Ali Network

Download Shia Urdu & English Books

wwww.ShianeAli.com

شیعیانِ علی ڈاٹ کام